# عورت کی عقل ناقص ہوتی ہے

By Irshad Mahmood - Director, Siraat-al-Mustaqeem Dawah Centre

عورت کی عقل ناقص ہوتی ہے اور اسکی بنیادی وجہ بھی خود مرد ہی ہوتے ہیں ۔ پہلے تو انھیں علم و ہنر سے کوسوں دور رکھتے ہیں، انھیں پڑھنے نہیں دیتے ہیں اور پھر ان پر الزام لگاتے ہیں کہ انکی عقل ناقص ہوتی ہے ۔ اب تو ماحول ایسا ہوگیا ہے کہ ہر عورت خود کو کمتر محصوص کرنے لگی ہے، جبکہ ہر کامیاب شخص کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے خواہ وہ ماں کے روپ میں ہو یا بہن یا بیوی کی شکل میں ہو ۔ ایک ڈاکٹر عورت ہزاروں مریضوں کو دیکھتی ہے جو اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ عورت کی عقل بہت عمدہ ہوتی ہے اور اگر مرد حضرآت انھیں کھل کر اسلامی دایٔرہ میں رہتے ہوۓ مقع دیں تو آسمان سے تارے بھی توڑکر لاسکتی ہے ۔ حضرت خدیجہ ؓ تجارت چلایا کرتی تھیں اور محمدﷺ نے انکے ماتحت کام بھی کیا تھا

مذہبی انتہا پسندی نے تو عورتوں کو کہیں کا نہیں چھوڑا اور انتہا اتنی عروج پر ہے کہ محرم مردوں کے ساتھ بیٹھکر سیکھنا بھی جرم ہو گیا ہے ۔ جبتک وہ محرم مردوں کے ساتھ بیٹھکر کھانا پینا اور جایٔز خیالات کا تبادلہ نہ کریں تو کس طرح انکی عقل میں اضافہ ہوگا اور وہ کس طرح مردوں کو سمجھ سکیں گی ۔

آج بین الاقوامی معاشی نظام درہم برہم ہو چکا ہے ۔ شراب نوشی پہلے سے بھی بہت زیادہ عام ہو گیا ہو اور عام دوکانوں میں کھلے عام دستیاب ہے ۔ حد تو یہ ہے کہ طوائف کے کاروبار کو قانونی حیثیت حاصل ہو گیٔ ہے اور اس پر ٹیکس لگادیا گیا ہے، یعنی کہ ماں، بہن، بیوی یا بیٹی کو کوٹھے پر بیٹھا کر کمانے لگے ہیں اور اسکے ٹیکس سے یہ ملک چلے گا ۔ یہ دراصل دکھی انسانیت کا قتل ہے ۔ اب تو اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بھی غیرقآنونی طور پر کوٹھا بڑے محلوں کے پاس سے اتر کر عام چوراہے پر آگیا ہے، جسکی ایک بنیادی وجہ شدید غربت و بھوک و افلاس ہے ۔ آیۓ گلی، کوچے اور جہاں جہاں جگہ ملے پھل و سبزی کے درخت و پودے لگایٔں تاکہ قوم کو بھوک و افلاس سے نجات دلایٔ جاسکے ۔

آج کے مہنگایٔ کے اس دور میں جزبات سے نہیں بلکہ ہوش سے کام لینے کا ہے ۔ آپس میں میل ملاپ سے رہیں اور فضول خرچی سے بچیں ۔ آگے کس قسم کے حالات آنے والے ہیں یہ صرف اللہ ہی کو پتہ ہے ۔ اگر کسی کے والدین کی ریٹائرمنٹ قریب ہے تو انھیں اسے پورا کرنے دیں تاکہ انکا پنشن کم نہ ہوجاۓ اور خاندان کی آمدنی میں کسی قسم کی کمی نہ ہونے پاۓ ۔ اگر گھر کے بزرگ کویٔ چیز بچوں کے لۓ لایٔں تو انکا دل نہ دکھایں تا کہ گھر میل ملاپ سے اور پیار سے چلتا رہے ۔ اس سے اللہ کی رحمت بھی ساتھ رہتی ہے ۔

اگر گھر کے بزرگ معزور ہیں تو انکا اور زیادہ خیال رکھیں تاکہ اللہ ناراض نہ ہو ۔ یہ نہ ہو کہ سارا کا سارا بوجھ ایک شخص پر پڑجاۓ ۔ ایک مرد ایک ہی وقت میں والدین کی دیکھ بھال کرے، کماکر لاۓ، اور بیوی اور بچوں کو بھی خوش رکھے ایسا ممکن ہی نہیں ۔ ایسے میں ممکن ہے کہ مرد کو دل کا کویٔ خطرناک دورہ پڑجاۓ اور پھر سارا بوجھ اکیلے آپ پر پڑجاۓ ۔ ان خواتین پر عآفرین ہے جو گھر توازن کے ساتھ چلاتی ہیں اور خاص کر ان خواتین کے لۓ میری خاص دعا ہے کہ اللہ انکو ہزار گنا ثواب عطا فرماۓ جو معزور بچوں کے ساتھ ساتھ ساس و سسر کا بھی خاص خیال رکھرہی ہیں ۔

آج گھر چلانے کے لۓ ایک شخص کی آمدنی کافی نہی ہے ۔ عورتوں کی جایٔز کمایٔ حق اورحکمت بھی یہی ہے ۔ عقل سے اور پیار محبت سے ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہوۓ حکمت سے گھر چلایں ۔

والدین اپنی بیٹیوں کو قرآن سے نصیحت کریں اس سے پیشتر کہ اللہ کی گرفت آجاۓ ۔ بھایٔ بھی اپنی بہنوں کو قرآن سے نصیحت کریں ۔ ساس کبھی ماں نہیں بن سکتی اور نہ ہی بہو کبھی بیٹی بن سکتی ہے ۔ سب لوگ عفو و درگزر سے کام لیں، میانہ روی اختیار کرین مل کر خوشی خوشی رہیں اور ثوابداریں حاصل کریں ۔

آپ سب سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب داریں حاصل کریں ۔ شکریہ ۔

خواتین اپنے شوہر سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ ہر کام کرسکیں گے ۔ اگر وہ گھر کے سارے کام کرنے لگیں تو یقینا انکے باہر کے کام میں فرق پڑ ے گا جس سے انکی ترقی کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں اور کبھی تو ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے ۔ خواتین ملکہ برتانیہ بننے کی کوشش نہ کریں ۔

جنت کے خواہشمند تو سبھی ہیں مگر جنت کا ٹکٹ لینے تو کویٔ آے ۔ جنت مفت میں نہیں بلکہ قرآن پر مکمل عمل کرکے ملیگا ۔ قرآن کا ترجمہ پڑھۓ ۔

Read Al-Quraan, the Miracle of Miracles and free from contradictions and errors
http://global-right-path.webs.com http://global-right-path.blogspot.com http://www.global-right-path.com
Email to global-right-path+subscribe@googlegroups.com to subscribe